Press Release
پریس ریلیز
मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی حیدرآباد 032 500-تلنگانہ
فون:- 040-23006606، 15-23006612 (104)، فیکس: 23006606، ای میل:- manuupro1@yahoo.com، ویب سائٹ: www.manuu.ac.in

7/مارچ 2019

فارسی، ہندوستانی تہذیب کی عالمی رسائی کا ذریعہ: پروفیسر شریف قاسمی

ماضی میں اعلیٰ تعلیم مدارس نے فراہم کی۔ اردو یونیورسٹی میں مدارس پر قومی سمینار کا اختتام

حیدرآباد، 7/مارچ (پریس نوٹ) سنسکرت میں موجود ہندومت کی مذہبی کتب رامائن، مہابھارت ودیگر کا سب سے پہلے فارسی میں ترجمہ ہوا۔ مترجمین عمومی طور پر مدارس کے فارغ تھے۔ چونکہ فارسی اس دور میں آدھی دنیا کی زبان ہوا کرتی تھی۔ اس لیے ان کتب کے دیگر زبانوں میں تراجم فارسی سے ہوئے راست سنسکرت سے نہیں۔ اس طرح فارسی، ہندوستانی تہذیب وثقافت کی عالمی رسائی کا ذریعہ بنی۔

اِن خیالات کا اظہار پروفیسر شریف حسین قاسمی، سابق صدر شعبۂ فارسی، دہلی یونیورسٹی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبۂ فارسی اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے منعقدہ 2 روزہ قومی سمینار کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ سمینار کا عنوان ''ہندوستانی تہذیب، ثقافت اور علوم وفنون کے فروغ میں مدارس کا حصہ (فارسی، عربی اور اردو ادبیات کے تناظر میں)'' تھا۔

پروفیسر محمد ظفر الدین، ڈائرکٹر نظامت ترجمہ واشاعت وصدر شعبۂ ترجمہ نے صدارتی خطاب میں کہا کہ اعلیٰ تعلیم کی اگر بات کی جائے تو ہندوستان میں سب سے پہلے نالندہ یونیورسٹی قائم ہوئی۔ لیکن اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی اعلیٰ تعلیم کا نظم مدارس میں ہی ہوا کرتا تھا۔ گویا یہ اعلیٰ تعلیم کے سرچشمہ رہے۔ آج اہل وطن ان مدارس کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایسے میں یہ سمینار انتہائی اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس کے وہ بچے جو سائنسی ودیگر علوم میں وابستہ ہونا چاہتے ہیں وہ مانو کے رابطہ (برج) کورس سے جڑ کر اپنا تعلیمی سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں اور وہ یقینی طور پر مین اسٹریم طلبہ سے زیادہ بہتر کارکردگی کر سکتے ہیں۔

پروفیسر حسن عباس، ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، اتر پردیش نے کہا کہ جہاں مدارس نے مسلم طلبہ کی تعلیمی آبیاری کی وہیں ان سے ہندو بھائیوں نے بھی استفادہ کیا۔ مدرسے سے ہی فارغ ایک مولوی مہیش پرساد تھے۔ ان کی ابتدائی تعلیم مدرسے میں ہوئی اور انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے عالم وفاضل کی سندیں حاصل کیں۔ ان کے پاسپورٹ میں بھی مولوی مہیش پرساد، عالم وفاضل لکھا تھا۔ انہوں نے مولوی مہیش پرساد کے متعلق مزید بتایا کہ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی میں عالم وفاضل کی ڈگریوں کے حصول کے دوران اپنے مسلم ہم جماعتوں سے زیادہ نشانات حاصل کیے۔

پروفیسر محمد اقبال، سابق صدر شعبۂ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ دینی مدارس دور دراز، دیہاتوں اور قریوں میں طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کررہے ہیں۔ پروفیسر علیم اشرف خان بھی شہ نشین پر موجود تھے۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی نے کارروائی چلائی اور شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر مختار کی تلاوت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈاکٹر رضوان احمد، ڈائرکٹر سمینار، ڈاکٹر جنید احمد، کوآرڈینیٹر سمینار ودیگر نے انتظامات میں حصہ لیا۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر

نوٹ:- خبر اور تصاویر ای میل سے روانہ کی جارہی ہے۔